[1996] سپریم کورٹ رپوٹس 9.S.C.R

از عدالت عظمی

اسٹیٹ آف گجرات

بنام

سریڈ گیگی لمیٹڈ اور دیگران

10 دسمبر 1996

[ایس پی بھروچا اور ایس سی سین، جسٹسز]

میڈیسنل اینڈ ٹوائلٹ پریپریشنز (ایکسائز ڈیوٹیز) ایکٹ: 1995

گوشوارہ کے اندراج 1 کی دفعہ 2 (جی)، 2 (ایچ) اور آئٹم (iii) ذیلی اندراج (1) — تشخیص کنندہ — ادویاتی تیاریوں کا مینوفیکچرر — زائیلوکین، ایک مقامی اینستھیٹک، اور دیگر سوزش اور گٹھیا مخالف ادویاتی تیاریوں پر مشتمل زائیلوکین — محصول ڈیوٹی ادا کرنے کا نوٹس — چیلنج پر، عدالت عالیہ نے محصول ڈیوٹی ادا کرنے کے مطالبے کو کالعدم قرار دے دیا — اپیل پر، منعقد ہوا: زائیلوکین میں موجود مادہ جو غنودگی یا نیند یا بے چینی یا بے حسی پیدا کرتا ہے اس کی نشاندہی نہیں کی گئی — محصول ڈیوٹی ادا کرنے کے لیے ذمہ دار نہیں — عدالت عالیہ نے ایکسائز ڈیوٹی ادا کرنے کے مطالبے کو کالعدم قرار دینے میں جواز پیش کیا۔

جواب دہندہ — تشخیص زائیلوکین، ایک مقامی اینستھیٹک، اور دیگر اینٹی فلامیٹری اور اینٹی ریومیٹک ادویاتی تیاریوں کی تیاری میں مصروف تھے جن میں زائیلوکین کا ایک چھوٹا سا فیصد تھا۔ میڈیسنل اینڈ ٹوائلٹ پریپریشنز (محصول ڈیوٹیز) ایکٹ، 1955 توضیعات کے تحت ٹیکس دہندگان کو مذکورہ دواؤں کی تیاریوں پر محصول ڈیوٹی ادا کرنے کے لیے ڈیمانڈ نوٹس جاری کیے گئے تھے۔ چیلنج پر، عدالت عالیہ نے محصول ڈیوٹی ادا کرنے کے مطالبے کو کالعدم قرار دے دیا۔ اس لیے موجودہ اپیلیں۔

ریونیو دلیل یہ تھی کہ مذکورہ دواؤں کی تیاریوں میں زائیلوکین ہوتا ہے، جس میں غنودگی، نیند، دم گھٹنا اور بے حسی پیدا کرنے کی خاصیت ہوتی ہے، اور اس لیے مذکورہ دواؤں کی تیاری واجب تھی۔

اپیلوں کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد.1.1: عدالت عالیہ نے مذکورہ دواؤں کی تیاریوں پر محصول ڈیوٹی ادا کرنے کے ٹیکس دہندگان کے مطالبات کو کالعدم قرار دیتے ہوئے جواز پیش کیا۔ [D-801]

1.2. میڈیسنل اینڈ ٹوائلٹ پریپریشنز (ایکسائز ڈیوٹیز) ایکٹ، 1955 کے گوشوارہ کے اندراج 1 کے ذیلی اندراج (i) کے آئٹم (iii) کے تحت، اس کے تحت ڈیوٹیبل ہونے کے لیے دواؤں کی تیاریوں میں منشیات یا نشہ آور ہونی چاہیے۔ دوسرے لفظوں میں، دواؤں کی تیاری میں ایک ذیلی موقف ہونا چاہیے جو، جب کسی انسان کے ذریعے نگل لیا جاتا ہے یا سانس لیا جاتا ہے یا انجیکشن لگایا جاتا ہے، تو اس میں یا تو غنودگی پیدا ہوتی ہے یا نیند یا دم گھٹنا یا بے حسی پیدا ہوتی ہے۔ [800–ایف]

1.3. دواؤں کی تیاری کو واجب الادا بنانے کے لیے، اس میں دواؤں کی تیاری کے علاوہ کوئی اور چیز شامل ہونی چاہیے، جس میں غنودگی، نیند، دم گھٹنا یا بے حسی پیدا کرنے کی خصوصیات ہوں۔ اس مادے کی شناخت کی ضرورت ہے۔ اگر وہ مادہ دواؤں کی تیاری میں ہے، چاہے وہ خود ہی ہو یا کسی اور دواؤں کی تیاری کا جزو ہونے کی وجہ سے جو دواؤں کی تیاری میں شامل ہے، تو دواؤں کی تیاری واجب ہے۔ [801–ب]

1.4. زائیلوکین خود ایک ادویاتی تیاری ہے، جیسا کہ دفعہ 2(جی) میں بیان کیا گیا ہے۔ لہذا، اسے دفعہ 2(ایچ) کے معنی میں "مادہ" نہیں کہا جا سکتا، جس کی وجہ سے کسی اور دوا کی تیاری میں شامل ہونے کی وجہ سے، دوسری دوا کی تیاری واجب الادا ہو جاتی ہے۔ [801–ا۔]

1.5. ریونیو کے لیے یہ کہنا کافی نہیں ہے کہ تشخیص کرنے والوں کے ذریعہ تیار کردہ دواؤں کی تیاریوں میں زائیلوکین ہوتی ہے اور زائیلوکین میں دفعہ 2(ایچ) میں مذکور خصوصیات ہوتی ہیں۔ اسے یہ بتانا چاہیے کہ وہ کیا ہے جو زائیلوکین میں موجود ہے جس میں غنودگی، نیند، بے چینی یا بے حسی پیدا کرنے کی خصوصیات ہیں اور اس کی وجہ سے، مذکورہ دواؤں کی تیاریوں کو واجب الادا بناتا ہے۔ [801–سی]

2. منسلک اپیلوں میں، دیگر اینستھیٹکس دواؤں کی تیاریوں کے اجزاء ہیں جن کی ڈیوٹیبل بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ جیسا کہ زائیلوکین کے معاملے میں، اینستھیٹکس کے اندر کیا ہے جو غنودگی یا نیند یا دم گھٹنا یا بے حسی پیدا کرتا ہے اس کی نشاندہی ریونیو نے نہیں کی تھی۔ لہذا، ان دواؤں کی تیاریوں کو بھی فرض کے تابع نہیں کیا جا سکتا تھا۔ [801–ایف]

3. تاہم، عدالت عالیہ نے یہ فیصلہ دیتے ہوئے غلطی کی کہ دفعہ 2(ایچ) کی تعریف کی وجہ سے، منشیات یا نشہ آور ایک ایسا مادہ ہے جو اس ترتیب میں انسان میں غنودگی اور نیند اور دم گھٹنا اور بے حسی پیدا کرتا ہے، اور یہ کہ اس میں لفظ "یا" کے درمیان "" دم گھٹنا" اور" بے حسی" کو" اور" کے طور پر پڑھا جانا چاہیے۔ اس کے سادہ معنی پر، ایک منشیات یا منشیات جیسا کہ دفعہ 2(ایچ) میں بیان کیا گیا ہے، الکحل کے علاوہ ایک ایسی چیز ہے، جسے جب کسی انسان کے ذریعے نگل لیا جاتا ہے یا سانس لیا جاتا ہے، یا انجیکشن لگایا جاتا ہے، تو اس میں یا تو غنودگی پیدا ہوتی ہے یا نیند یا دم گھٹنا یا بے حسی پیدا ہوتی ہے۔ ایک ایسی چیز جس میں غنودگی پیدا کرنے کا اثر ہوتا ہے لیکن نیند، بے چینی اور بے حسی پیدا کرنے کے لیے نہیں چل رہا ہے وہ بھی دفعہ 2(ایچ) کے تحت ایک منشیات یا نشہ آور ہے۔ [800–D-E]

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1780 آف 1980 وغیرہ۔

1975 کے ایس۔سی۔اے نمبر 912 میں گجرات عدالت عالیہ کے مورخہ آئی۔ڈی۔ 1 کے فیصلے اور حکم سے۔

حاضر پارٹیوں کے لیے آر ایف نریمن، وائی پی ادھیارو، میسر ہیمنتیکا وہی، میسر ا یچ مکھرجی، پی ایچ پاریکھ، میسر انددورما، مکل مدگل، بی ایچ چھتر پتی اور گوپال جین

وی کے ورما (این پی) برائے یونین آف انڈیا۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

بھاروچھا، جسٹس۔ یہ اپیلیں گجرات عدالت عالیہ کے فیصلوں اور احکامات سے پیدا ہوتی ہیں۔اصل فیصلہ سہرید گیگی لمیٹڈ احمد آباد بنام یونین آف انڈیا اور دیگر (1980) ای ایل ٹی 538 کے معاملے میں دیا گیا تھا، جسے دیوانی اپیل نمبر 1780 / 80 میں چیلنج کیا گیا ہے، اور دوسرے معاملات میں اس کی پیروی کی گئی۔ہم پہلے اصل فیصلے پر غور کریں گے۔

اپیل کنندگان دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ درج ذیل دواؤں کی تیاری کرتے ہیں:

نمبر شمار	پروڈکٹ	
1	زائیلوکین	1 فیصد سادہ شیشی
2	"	2 فیصد سادہ شیشی
3	"	1 فیصد ایڈرینالائن شیشی
4	"	2 فیصد ایڈرینالائن شیشی
5	"	2 فیصد ایڈرینالائن کارتوس
6	"	5 فیصد بھاری امول
7	"	4 فیصد ٹاپیکل شیشی
8	"	5 فیصد مرہم ٹیوب
9	"	2 فیصد جیلی ٹیوب
10	"	2 فیصد لیس دار شیشی
11	بوٹازولڈین	3 ملی لیٹر امپول
12	ایرگاپیرین	3 ملی لیٹر امپول
13	ایرگاپیرین	5 ملی لیٹر امپول

پہلی دس ادویاتی تیاریاں مقامی اینستھیٹکس ہیں۔ دیگر تین اینٹی سوزش اور اینٹی ریومیٹک دواؤں کی تیاری ہیں اور ان میں زائیلوکین کا ایک چھوٹا فیصد ہوتا ہے۔ اپیل گزاروں کو مذکورہ دواؤں کی تیاریوں پر میڈیسنل اینڈ ٹوائلٹ پریپریشنز (ایکسائز ڈیوٹیز) ایکٹ 1955 توضیعات کے تحت محصول ڈیوٹی ادا کرنے کے لیے ڈیمانڈ نوٹس جاری کیے گئے تھے۔ ان مطالبات کو گجرات عدالت عالیہ کے سامنے ایک عرضی درخواست میں چیلنج کیا گیا تھا، جسے اپیل کے تحت پرنسپل فیصلے نے منظور کیا تھا۔

سب سے پہلے مذکورہ ایکٹ کی کچھ توضیعات حوالہ دیا جانا چاہیے۔ دفعہ 2 اس کی تعریف کا دفعہ ہے۔ اس کی شق (سی) "واجب الادا سامان" کی وضاحت کرتی ہے جس کا مطلب ہے "شیڈول میں بیان کردہ دواؤں اور بیت الخلا کی تیاری"۔ شق (سی) میں "دواؤں کی تیاری" کی وضاحت کی گئی ہے جس میں" وہ تمام دوائیں جو انسانوں یا جانوروں کے اندرونی یا بیرونی استعمال کے لیے تیار کردہ علاج یا نسخے ہیں اور وہ تمام مادے جو انسانوں یا جانوروں میں بیماری کے علاج، تخفیف یا روک تھام کے لیے استعمال کیے جانے کا ارادہ رکھتے ہیں" شامل ہیں۔ شق (ایچ) میں" نارکوٹک ڈرگ" اور" نارکوٹک" کی تعریف اس طرح ہے:

"(h)" نشہ منشیات" نشہ آور" سے مراد ایک ایسی چیز (الکحل کے علاوہ) ہے جسے جب نگل لیا جاتا ہے یا سانس لیا جاتا ہے، یا انجیکشن لگایا جاتا ہے، تو انسان میں غنودگی، نیند، دم گھٹنا یا بے حسی پیدا ہوتی ہے اور اس میں افیون کے تمام الکلائڈز شامل ہوتے ہیں۔

دفعہ 3 (1) چارجنگ سیکشن ہے اور اس میں کہا گیا ہے کہ گوشوارہ میں بیان کردہ نرخوں پر ایکسائز کے محصولات عائد کیے جائیں گے۔ ہندوستان میں تیار کردہ تمام واجب الادا اشیا پر۔ گوشوارہ کا اندراج 1 ادویاتی تیاریوں اور اس کے ذیلی اندراج (1) ایلوپیتھک ادویاتی تیاریوں سے متعلق ہے۔ آئٹم (iii) اس کے تحت متعلقہ وقت پر" الکحل پر مشتمل نہیں بلکہ منشیات یا نشہ آور پر مشتمل دواؤں کی تیاریوں" پر قابل عمل ڈیوٹی مقرر کی گئی ہے۔

مذکورہ بالا نوٹس اپیل گزاروں کو اس بنیاد پر جاری کیے گئے تھے کہ زائیلوکین سمیت اینستھیٹکس کو سیکشن 2 (ایچ) میں منشیات یا منشیات کی تعریف کے تحت شامل کیا گیا تھا لہذا، زائیلوکین پر مشتمل دواؤں کی تیاریوں کا مذکورہ ایکٹ کے تحت ڈیوٹی کے لیے اندازہ لگایا گیا تھا۔

عدالت عالیہ نے یہ نظریہ اختیار کیا کہ لفظ" یا" " کے دفعہ 2 (ایچ) میں" حیرت زدہ" اور" بے حسی" کے الفاظ کے درمیان استعمال متبادل تجویز نہیں کرتا ہے۔ سیکشن 2 (ایچ) میں مذکور غنودگی، نیند، دم گھٹنا اور بے حسی کے چار مراحل ترقی کے مراحل تھے جو ایک کے بعد ایک آتے گئے اور اس لحاظ سے لفظ" یا" معنی" اور"۔ اس لیے ایک منشیات یا منشیات کو وقت گزرنے کے ساتھ ایک کے بعد ایک چاروں اثرات پیدا کرنے چاہئیں۔ جب کوئی منشیات یا نشہ آور، جو دواؤں کی تیاری کا ایک جز و حصہ تھا، پر ٹیکس لگانے کی کوشش کی گئی، تو دفعہ 2 (ایچ) کی تعریف میں بیان کردہ علامات پیدا کرنا بند کر دیا گیا، تو یہ منشیات یا منشیات بننا بند ہو گئی۔ اس کی وجہ سے، دیگر وجوہات کے علاوہ، عدالت عالیہ نے ریونیو کا مقدمہ مسترد کر دیا۔

ہم عدالت عالیہ سے متفق نہیں ہیں کہ دفعہ 2 (ایچ) کی تعریف کی وجہ سے، منشیات یا نشہ آور ایک ایسا مادہ ہے جس سے انسان میں اسی ترتیب میں غنودگی اور نیند اور دم گھٹنا اور بے حسی پیدا ہوتی ہے، اور یہ کہ اس میں لفظ "یا" کے درمیان" "دم گھٹنا" اور" بے حسی" "کو" اور " کے طور پر پڑھا جانا چاہیے۔ہم یہ نظریہ رکھتے ہیں کہ، اس کے سادہ معنی پر، ایک منشیات یا نشہ آور جیسا کہ دفعہ 2 (ایچ) میں بیان کیا گیا ہے، شراب کے علاوہ ایک ایسا مادہ ہے، جسے جب نگل لیا جاتا ہے یا سانس لیا جاتا ہے، یا انسان میں انجکشن لگایا جاتا ہے تو اس میں یا تو غنودگی پیدا ہوتی ہے یا نیند یا دم گھٹنا یا بے حسی پیدا ہوتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں، ایک ایسا مادہ جو غنودگی پیدا کرنے کا اثر رکھتا ہے لیکن نیند، بے چینی اور بے حسی پیدا کرنے کے لیے آگے نہیں بڑھ رہا ہے، وہ بھی دفعہ 2 (ایچ) کے تحت ایک منشیات یا نشہ آور ہے۔

مذکورہ ایکٹ کے گوشوارہ 1 کے ذیلی اندراج (1) کی آئٹم (iii) کی وجہ سے، اس کے تحت واجب الادا ہونے کے لیے دواؤں کی تیاری میں منشیات یا نشا آور ہونی چاہیے۔ دوسرے لفظوں میں، دواؤں کی تیاری میں ایک ایسی چیز ہونی چاہیے جسے جب انسان کے ذریعے نگل لیا جاتا ہے یا سانس لیا جاتا ہے یا انجیکشن لگایا جاتا ہے، تو اس میں یا تو غنودگی پیدا ہوتی ہے یا نیند یا دم گھٹنا یا بے حسی پیدا ہوتی ہے۔

ریونیو کا معاملہ یہ ہے کہ مذکورہ دواؤں کی تیاریوں میں زائیلوکین ہوتا ہے، جو ایک اینستھیٹک ہے۔ زائیلوکین میں غنودگی، نیند، دم گھٹنا اور بے حسی پیدا کرنے کی خاصیت ہے۔ اس لیے، مذکورہ دواؤں کی تیاری واجب ہے۔ مذکورہ دواؤں کی تیاریاں مختلف طاقتوں کی زائیلوکین ہیں۔ مختلف طاقت کی زائیلوکین اور ایڈرینالین کا مرکب؛ اور بٹازولیڈن اور ارگاپیرن، جن میں زائیلوکین ہوتا ہے۔ زیلوکین اپیل گزاروں کے ذریعے تیار کیا جاتا ہے۔ زائیلوکین خود ایک ادویاتی تیاری ہے، جیسا کہ دفعہ 2 (جی) میں بیان کیا گیا ہے۔ لہذا، اسے سیکشن 2 (ایچ) کے معنی میں "مادہ" نہیں کہا جا سکتا، جس کی وجہ سے کسی اور دوا کی تیاری میں شامل ہونے کی وجہ سے، دوسری دوا کی تیاری واجب الادا ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں، کسی دوا کی تیاری کو واجب الادا بنانے کے لیے، اس میں دوا کی تیاری کے علاوہ کوئی اور چیز شامل ہونی چاہیے، جس میں غنودگی، نیند، دم گھٹنے یا بے حسی پیدا کرنے کی خصوصیات ہوں۔ اس مادے کی شناخت کی ضرورت ہے۔ اگر وہ مادہ دواؤں کی تیاری میں ہے، چاہے وہ خود ہی ہو یا کسی اور دواؤں کی تیاری کا جزو ہونے کی وجہ سے جو دواؤں کی تیاری میں شامل ہے، تو دواؤں کی تیاری واجب ہے۔ موجودہ معاملے میں، ریونیو کے لیے یہ کہنا کافی نہیں ہے کہ مذکورہ دواؤں کی تیاریوں میں زائیلوکین ہوتی ہے اور زائیلوکین میں سیکشن 2 (ایچ) میں مذکور خصوصیات ہیں۔ جو چیز متعین کی جانی چاہیے وہ یہ ہے: ایسا کیا ہے جو زائیلوکین میں موجود ہے جس میں یہ خصوصیات ہیں اور اس کی وجہ سے، مذکورہ دواؤں کی تیاریوں کو واجب الادا بناتا ہے۔

اس لیے ہم عدالت عالیہ سے اتفاق کریں گے کہ اپیل گزاروں کے مطالبات کو کالعدم قرار دیا جانا چاہیے۔

اس نتیجے کو مدنظر رکھتے ہوئے، ہمیں اس دلیل پر غور کرنا ضروری نہیں لگتا کہ ریاست گجرات خود اپیل کو برقرار نہیں رکھ سکتی یا اپیل گزاروں کے مطالبات آئین کے آرٹیکل 14 توضیعات کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔

دیگر اپیلوں میں، اینستھیٹکس دواؤں کی تیاریوں کے اجزاء ہیں جن کی ڈیوٹیبل بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ جیسا کہ زائیلوکین کے معاملے میں، اینستھیٹک کے اندر کیا ہے جو غنودگی یا نیند یا دم گھٹنا یا بے حسی پیدا کرتا ہے اس کی نشاندہی نہیں کی گئی تھی۔ مذکورہ بالا

وجوہات کی بنا پر، ان اپیلوں کو بھی خارج کیا جانا چاہیے۔

اپیلیں مسترد کردی جاتی ہیں۔اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

ایس۔وی۔کے۔ائ

اپیلیں مسترد کردی گئیں۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document